طلباء جامعہ سلفیہ مدینہ منورہ میں

رپورٹ: شفیق کاشف

مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کی قابل فخر عظیم دانش گاہ جامعہ سلفیہ کے حسن انتظام اور معیار تعلیم کا چرچا تو زبان زد عام ہے اور یہ بات بھی باعث مسرت ہے کہ جامعہ کی انتظامیہ اور اساتذہ کرام نے ہمیشہ اس ادارہ کی شہرت کو جامعہ کے لئے ہی استعمال کیااور بیرون ملک طلبہ کے اعلیٰ حصول تعلیم کے لئے شبانہ روز محنتیں کیں اور یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے اور ان محنتوں کا ثمر ہے کہ اس سال بھی جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کی انتظامیہ نے جامعہ کی اعلیٰ طرز تدریس اور بہترین نصاب تعلیم کا اعتراف کرتے ہوئے جامعہ کے چھ طلباء کو داخلہ دیا جن میں سے ایک طالب علم کا داخلہ (Rapeed) ہوگیا اس طرح امسال پانچ طلبہ مدینۃ الرسول روانہ ہوئے۔ اس موقع پر مدیر التعلیم محمد یٰسین ظفر چودھری نے طلبہ کے اعزاز میں ایک عشائیہ کا اہتمام کیا۔ جس میں شیخ الجامعہ حافظ عبدالعزیز علوی نے اپنے خیالات میں فرمایا کہ امسال سعودیہ جانے والے طلبہ سابقہ طلبہ کی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے جامعہ اور جمعیت کے لئے اعزاز کا باعث بنیں اور اپنی تمام تر توجہ تعلیم پر مرکوز کریں اور جامعہ کے بارے میں سعودی عرب کی اعلیٰ شخصیات کے جو پاکیزہ خیالات ہیں طلبہ بھی اپنے حسن کردار سے ثابت کریں کہ وہ ایک اچھے ماحول اور سلفی علماء کی زیر نگرانی حصول تعلیم میں مصروف رہے ہیں۔ طلبہ مدینہ منورہ میں بھرپور وقت گزاریں اور سعودی عرب کی علمی شخصیات سے استفادہ کریں پرنسپل جامعہ نے اس موقع پر طلبہ کو مبارک باد پیش کی اور کہاکہ یہ بات جہاں موجودہ انتظامیہ واساتذہ کے لئے قابل فخر ہے وہاں وہ اسلاف بھی اس میں برابر کے شریک ہیں جنہوں نے اس سرچشمہ ہدایت کی بنیاد رکھی جس سے کسب فیض کر کے ہزاروں طلبہ دین حنیف کی تدریس و تبلیغ میں مصروف رہے۔ انہوں نے کہاکہ جس طرح انہوں نے ہر قسم کی قربانیاں دے کر ایسے تعلیمی

اداروں کی آبیاری کی ہے ہم پر بھی فرض ہے کہ ہم اپنے اسلاف علماء کرام مشائخ عظام کو دعاؤں کے تحائف بھجوائیں انہوں نے خاص کر مدینہ منورہ رخت سفر باندھنے والے طلبہ سے اپیل کی کہ وہ مدینہ کی فضاؤں میں قائدین جمعیت وجامعہ اساتذہ طلبہ کے لئے خصوصی دعائیں کریں جامعہ سلفیہ کے مدینہ منورہ میں سابق مندوب و فاضل مدینہ یونیورسٹی حافظ محمد بلال الحماد موجودہ مندوب عبدالرزاق ساجد اور مدیر وفاق مولانا محمد یونس بٹ بھی اس موقع پر موجود تھے علاوہ ازیں جن طلبہ کا مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ ہوا ان میں عبدالرزاق' صاحبزادہ عبدالرشید شورش' عبدالجبار شاکر' عبداللطیف گجر' احمد محمد منک اور عبداللہ محمد کے نام شامل ہیں مزید براں ریاض میں جامعہ کے مندوب عبدالقادر بن عبدالکریم نے اپنے خطاب میں جامعہ کے اساتذہ کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا اور طلبہ کو یقین دلایا کہ وہ جامعہ کے طلبہ واساتذہ کے لئے ہروقت تعاون کے لئے تیار ہیں۔

فیصل آباد.... منصب نبوت کانفرنس:

مرکزی جمعیت اہلحدیث' اہل حدیث یوتھ فورس نشاط آباد کے زیر اہتمام دوسری سالانہ منصب نبوت کانفرنس ۲۵ ستمبر کو نشاط آباد میں منعقد ہوئی تاہم کانفرنس سے تین روز قبل اس کانفرنس کا انعقاد ناممکن نظر آرہا تھا۔ کیونکہ گزشتہ سال کی تاریخی کامیابی اور لوگوں کا جوق در جوق مسلک اہلحدیث میں شامل ہونا بریلوی حضرات کیلئے درد سر بن گیا تھا باوجود یکہ مرکزی جمعیت ویوتھ فورس فیصل آباد کی قیادت نے کانفرنس کی پیشگی اجازت لے رکھی تھی کہ بعض شرپسند عناصر نے خدشات کے عین مطابق بدنام زمانہ ایک مولوی صاحب کو مہرہ بنا کر اسی جگہ اور اسی تاریخ کو یا رسول اللہ کانفرنس کے انعقاد کا اعلان کردیا اور تشہیری مہم شروع کر دی شہر کی انتظامیہ اس صورتحال سے نمٹنے کے لئے چوکس ہوگئی اور فریقین سے مذاکرات شروع کر دیئے چونکہ بریلوی حضرات کا موقف مضبوط نہیں اس لئے انہوں نے اپنی شکست کو بھانپتے ہوئے اپنی پوری قیادت کو پی پی پی کی جھولی میں ڈال دیا اور کانفرنس کو سیاسی رنگ دے دیا گیا اس اثنا میں ایک وقت ایسا بھی آیا جب انتظامیہ نے منصب نبوت کانفرنس کی اجازت کو منسوخ کرکے اور علاقہ کو حساس قرار دے

کر گشت شروع کر دیا تب کارکنوں میں مایوسی کی لہر دیکھتے ہوئے امیر شہر حضرت مولانا محمد یوسف انور نے دوبارہ انتظامیہ سے بات چیت کی اور کہاکہ وہ وقت گزر چکا جب اہل حدیث کے جلسے جلوس رک جایا کرتے تھے میری جماعت اس دن اسی جگہ اسی وقت میں جلسہ کرے گی اور اب اگر ایک سازش کے تحت اس تبلیغی واصلاحی کانفرنس کو سیاسی رنگ دے دیا گیا ہے تو ہم پی پی کی فسطائیت کا مقابلہ کریں گے اے سی نے بھرپور تعاون کا یقین دلایا اور کانفرنس کے انعقاد کی امید پیدا ہوئی بات چیت جاری تھی کہ پی پی کی مقامی قیادت اے سی کے دفتر میں آدھمکی اور کہاکہ یہ کانفرنس کسی صورت میں نہیں ہونے دیں گے کیونکہ مرکزی جمعیت اہل حدیث نے حکومت کے خلاف لاہور کے علما کنونشن سے تحریک کا آغاز کر دیا ہے اور یہ کانفرنس بھی اسی سلسلہ کی کڑی ہے انتظامیہ نے پھر مرکزی جمعیت کی قیادت سے رابطہ کیا اور کہاکہ یہ مسئلہ اب ہائی کمان تک پہنچ چکا ہے اور ہمیں وقفے وقفے سے صوبائی دارالحکومت اور وفاقی دارالحکومت سے اعلیٰ سیاست دانوں اور بیورو کریٹس کے فون آرہے ہیں اس لئے ہم مجبور ہیں اور قارئین کو یہ پڑھ کر تعجب ہوگا کہ جس دن اس کانفرنس کا انعقاد تھا شہر کی انتظامیہ وعدالتی امور تقریباً بند تھے اور انتظامیہ مرکزی جمعیت اہلحدیث اور اہل حدیث یوتھ فورس کے رہنماؤں سے دوپہر سے لیکر رات آٹھ بجے تک مذاکرات میں مصروف رہی اور مذاکرات کے نتیجہ میں طے یہ پایا کہ کانفرنس اپنی اصل جگہ سے ہٹ کر مسجد اہل حدیث کے قریب ہوگی یہ خبر پورے شہر میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی اور لوگ جوق درجوق قافلہ در قافلہ کانفرنس میں شریک ہوئے دوسری طرف جلسہ گاہ کے ارد گرد ایسا لگ رہا تھا کہ آج یہاں کوئی پولیس کا بھی اجتماع ہے۔ بہرحال کانفرنس کا آغاز ہوا ہی تھا کہ کارکنوں کی طرف سے کئے گئے انتظامات ناکافی ثابت ہوئے اور بلاشبہ اس اجتماع کو کسی بھی جماعت کا فیصل آباد میں تاریخی اجتماع قرار دیا جاسکتا ہے اور کانفرنس میں لگے اشتہارات پر درج یہ عبارت عجب رنگ لئے ہوئے تھی کہ ''قائد اہل حدیث علامہ احسان الٰہی ظہیر نے فرمایا کہ یہ صدی اہل حدیث کی صدی ہے'' پولیس کی بھاری نفری کے باوجود کارکنوں اور پریس کے درمیان آنکھ مچولی ہوتی رہی اور

ایک موقع پر پولیس نے کارکنوں پر لاٹھی چارج بھی کیا کیونکہ پنڈال کے ایک طرف سبز پگڑیوں والے (جن کو ہمارے شہر میں طوطلے کہا جاتا ہے) جمع تھے جن کی متعدد بار یوتھ فورس کے کارکنوں سے نوک جھونک بھی ہوئی اندیشہ تھا کہ کارکنوں کے ہاتھ ان کی پٹائی ہوگی لیکن انتظامیہ کے اہل کاروں نے بخیر وخوبی طوطوں کے اڑجانے کا حکم دیا اور اہل حدیث یوتھ فورس کے کارکنوں کو قابو میں رکھنے کے لئے پولیس کو چند منٹ ہلکا سا لاٹھی چارج کرنا پڑا۔ کانفرنس کے بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حافظ محمد عبداللہ شیخوپوری نے کہاکہ مرکزی جمعیت اہلحدیث کے علاوہ ملک میں موجود کوئی بھی مذہبی جماعت اسلام کا دعویٰ نہیں کرسکتی کیونکہ ان جماعتوں کا کردار اسلامی اصولوں کے منافی ہے یہ صرف اہل حدیث ہی ہیں جنہوں نے ہمیشہ شریعت محمدی کا علم تھامے رکھا اور یہ صرف اہل حدیث ہیں جنہوں نے ہمیشہ قوم کے اتحاد واتفاق کو مفادات پر ترجیح دی اور ملت اسلامیہ کے اتحاد و اتفاق کا فارمولہ بھی انہی کے پاس ہے مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے سیکرٹری جنرل میاں فضل حق نے اپنے خطاب میں کارکنوں کو عظیم الشان کانفرنس کے انعقاد پر مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہاکہ اہل حدیث مسلح جدوجہد کے قائل نہیں ہیں۔ لیکن جب باطل نظریات کے لوگ اور پی پی جیسے سیکولر ذہن کے حامی لوگ وہابیوں کے راستے کی دیوار بنیں گے ہم انہیں گرانے کے لئے ہر حربہ استعمال کریں گے انہوں نے کہاکہ ہم نے جو بھی موقف اختیار کیا وقت نے بتایا کہ وہ ہی صحیح تھا اور ہم اس پر ثابت قدم بھی رہے اور آج بھی ہم حکمرانون کے سامنے کلمہ حق کہہ رہے ہیں اور ہر فورم پر کہتے ہیں کہ عورت کی سربراہی اسلام میں جائز نہیں ہم کٹ سکتے ہیں اسے قبول نہیں کرسکتے۔ انہوں نے کانفرنس کے موضوع کے حوالے سے اپنے خطاب میں کہاکہ تحفظ ناموس رسالت کے لئے ہم کیا کچھ کرسکتے ہیں یہ ہندو بھی جانتا ہے انگریز بھی جانتا ہے اور گستاخ رسول کی گردن اڑانے سے اہل حدیث کو کوئی قانون نہیں روک سکتا اور یہ جیل کی سلاخیں پھانسی کے پھندے کبھی بھی اہل حدیث کے ہاتھ سے شریعت محمدی کا پرچم نہیں گراسکتے۔ رسول اللہ ﷺ کی عظمت ورسالت کا تحفظ ہمارے ایمان کا حصہ ہے جسے ہم پس پشت نہیں ڈال سکتے۔

باقی صـ ۴۳